اے عالی قدر اے شاہ زماں مبارک ہو مبارک ہو

یہ گرہ سالی اے جان جہاں مبارک ہو مبارک ہو

ہے مہکا عطر مسرات کا باغ دعوت میں

کہے ہے غنچہ و گل باغباں مبارک ہو مبارک ہو

ہے سال گرہ جو پچھتریں شہ دیں کی

ہے تہنیت میں صداء زباں مبارک ہو مبارک ہو

بلائیں لے کے تیرے سر سے بار بار ہزار

کہے ہے اج یہ حور جناں مبارک ہو مبارک ہو

ہر گام و نگر میں خوش الحاں بج رہے باجے

ہے فتح و یمن کے بالا نشاں مبارک ہو مبارک ہو

شراب خوشی سے لبالب ہوئے آج پیمانے

ہے شاد شاد ہر اک مہاں مبارک ہو مبارک ہو

ہر گل کی مہک ، بلبل کی چہک یہ کہتی ہے

ہے ماہ ربیع ہوا مدح خواں مبارک ہو مبارک ہو

یہ رعب و عزت و دولت وشاں یہ جاہ و حشم

خدا نے بخشی تمہے خوب شاں مبارک ہو مبارک ہو

دکھائی حسن افئدہ میں امامی شاں

ہے ہند سند یمن کیا خوب شادماں مبارک ہو مبارک ہو

امام العصر کا رؤیت پاک مبارک ہو

اے داعی شاہ کون و مکاں مبارک ہو مبارک ہو

تمہیں اے والد مشفق تمہیں اے ام عطوف

کہے ہیں ساتھ میں پیر و جواں مبارک ہو مبارک ہو

تا حشر رہے باقی مولی شہ سیف ھدی

ہو اہل ولا کی زباں پہ رواں مبارک ہو مبارک ہو

یہی ہے آرزو شاکر کی ، گرہ سالی پر

پڑھے وہ سامنے تیرے میاں مبارک ہو مبارک ہو